

# انجمنی دیشمکہ

ہند امریکی  
شاخت  
کالایک مرقع

اینگس میک ڈونالڈ



ان کا قلن، بھی وہل کے قبی مظہر نے اپنی الوت مانی رکی فن پاروں سے بڑی حصہ مبتدا ہے۔ امریکی اسکولوں کی تعلیم یا نہ۔ بلکہ کوئی احساس ہے کہ وہ ایک بالکل مختلف ثقافت و مذاہت سے کل کرائی جیں۔ اسی احساس کے نتاظر کے بعد غیر ملکی ہیں، ان کی سیاسی اور سماجی پھر مندی کو ان کے فن پاروں پاروں کی اساس ہادیا ہے۔ بعدو متن آنے سے تقریباً ایک سال پہلے، جب انہوں نے وہی میدانوں کی تصویر کی شروع کی تو وہ ماحولیات کے تین قلن میں ہوئے گلیں۔ ان کے موضوعات میں شمولی ایک کہانی بھی شامل ہے جنہیں آگ کے ایک سوون سے خاہر کیا گیا ہے اور جو کسی آتشِ فشاں سے مشاپ ہے۔ اس سے قدری خواہ کی وجہ سے عالی حرارت مراوے ہے۔ حالیہ سلسلہ انجی مركزی خیالات کا ایک تسلیم ہے یعنی اس میں ماحولیاتی سائل کے انسانی اسیاب پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ مثلاً بیوپال گیس رسانا ایسے ہی مخصوصات۔ حالیہ مکون میں، وہلکو نے اپنے قبی خاطر کو صرف بعدو متن کے محدود کرنے کے بجائے عالی خاطر میں دیکھنے کی کوشش کی ہے۔

وہ بھی ہیں، ”میں اپنے کام کو صرف بعدو متن کے لئے مخفی نہیں کرنا چاہتی۔ جو بارہ میں پیچھے مزکر کمکتی ہوں اور کچھ مختلف را چھتی ہوں تاکہ میں یہ جان سکں کر میں جو خلائق کو رہی ہوں تو آخر کیوں کر رہی ہوں۔ میرا تھویتی عمل مخفی اس لئے تھیں ہوں چاہے کہ میں ایک بعدو متنی ہوں یا میں بعدو متن ہوں۔“

ان کے کہرامہ مطالعہ میں ان کی تصویر ایک بھرپور کی ٹھیک آؤ ہے ایں۔ ایک تصویر یا تاریخی کا ہے جسے دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ آنے والے ایک دن بھی مخفی طور پر ایک استھانے کے طور پر بھی مخفی اسی کی شروع کی شفیقی کے نزدیک بچے بچکے بزرے کی طبقی کرتے ہیں۔ یہ استھان کی طبقی کی طالع و تجھی کہا جائیں ہیں جو بھائی کے بھر کی تصویر کی گنجائی اور جتنا کوئی صرف ایک شاندار طرز و ادائے روشن اس کی طبقی مطالعہ اور جو کی کرتی ہے۔ تصوری اس مخصوص براہن کے واقع مطالعہ اور جو کی اکٹھی اور بھی بھی ظاہر کیا ہے۔ ۲۔ ٹھیک میں دریاؤں کے عالم کوہ میں حضم کرنے کو گھرے ہرے کے عالم اور جو جوں کے احراج سے تصویریں بھائی راتی تالا بوس کے ایک سلطے کی ٹھیک میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ اس کہانی اس حسن میں کام انجام دیتی ہے اسی کی وجہ سے اسی کی وجہ سے اسی کے مذاہلات میں واقع زمین کے نئے، آئزیلی اور جو ہی امریکہ کے بعدو متنی کی تھیں جسے بے حد بڑھا کر تو جہاد کی ماحولیاتی ہیں کہ جب انہوں نے چائے قوچ کا درودہ کیا تو جہاد کی ماحولیاتی نہیں، کہ انہوں نے دردے ہیں، وہ پہلے کافر قاتل ہو چکے ہیں۔

ایک دوسرے کیوں میں کچھ بھروسی خلقوں بھک کے خلاف پورے ماندھیں۔ اسے ہمارا بہب ساٹ کی ایک سلطیحت شہری پاروں کے ماندھیں۔ اس کے ماندھیں کی وجہ سے جو بھروسی سے حاڑ کرنا ہے یا کیا کیا ہے۔ یہ بھروسی کی ماحولیاتی کی شہری سے ایسا لگتا ہے کہ آپ پر جل کے کھراو کے سبب تو اس قرح کے رنگ بھر گئے ہوں۔ اس کوٹھ کام تصدیقیں مظہر سے طلب ہو، بعدو متن کا ایک ایک عالی برادری کے درمیان لانا ہے جو جگہ اور آلوگی سے دوچار ہے۔ بلکہ اپنے اپنے متعصب کے بارے میں کوئی مضمون فیصلہ جسیں یا جسیں آپ کو ایسے بھروسی ہو گا کہ وہ بھروسی ملکوں میں آرام و سکون سے رہ سکتی ہیں۔ وہ امریکہ میں تحریراتیں کے پیچے سے اسرار و ایسٹ ووکتی ہیں یا ہمارا ایک بعدو متن کی طرح بعدو متن میں قیام کر کتی ہیں اور بھیں کی شہریت لے سکتی ہیں۔

اگسٹ ۱۹۹۸ء سے بعدو متن میں معمم آزاد قلمکار ہیں۔

غسلی سے باروں معاشروں کا مستقبل جائز ہے۔

بارے میں خودا ہا احساس و شعور کمکتی ہیں۔ ان کی ماں سٹرکت کی دیکھنے پہنچنے کی پیغمبری پر ایک تھاڑا اُن پارہ کھاہی ہے۔ یہ کہیں کہ اس کے استھان سے ہالی گئی شیکیاں ہیں جس میں پیچے گھ کھاتے ہیں۔

نہی کے نہی کے نزدیک بچے بچکے بزرے کی طبقی کرتے ہیں۔ یہ ماحول میں ہوئی۔ تھیں وہ نہی کو ایک استھانے کے طور پر بھی مخفی اسی کے نہی کے نہی کے نزدیک بچے بچکے بزرے کی طبقی کرتے ہیں۔ یہ استھان کرتی ہیں۔ اپنے فن پارے ”حکم“ میں انہوں نے گنجائی اور جتنا کوئی صرف ایک شاندار طرز و ادائے روشن اس کی طبقی مطالعہ اور جو کی کرتی ہے۔ تصوری اس مخصوص براہن کے واقع مطالعہ اور جو کی کرتی ہے۔ اکثر دن بھی مخفی طور پر ایک استھانے کے حوالے کے عالم کوہ میں دریاؤں کے عالم کوہ میں حضم کرنے کو گھرے ہرے کے عالم اور جو جوں کے احراج سے تصویریں بھائی راتی تالا بوس کے ایک سلطے کی ٹھیک میں ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ اس کہانی اس حسن میں کام انجام دیتی ہے اسی کی وجہ سے اسی کے مذاہلات میں واقع زمین کے نئے، آئزیلی اور جو ہی امریکہ کے بعدو متنی کی تھیں جسے بے حد بڑھا کر تو جہاد کی ماحولیاتی ہیں کہ جسے بے حد بڑھا کر تو جہاد کی ماحولیاتی ہیں۔

ایک دوسرے کیوں میں کچھ بھروسی خلقوں بھک کے خلاف پاروں کے ماندھیں۔ اسے جو بھروسی ایک بالکل دھرم استھانہ بن جاتی ہے۔ اسے ایک سقیدہ حاریں والے دبے پتے ساپ کی ٹھیک میں ظاہر کیا گیا ہے جو ایک بے آپ و گیا و میدان میں کام ادا ہے۔

روہ آئی لینڈ اسکول آف ذریانے نے ان کی جو لائف ٹھی کو بھیز کیا۔ پھر کیا تھا، ویکھنے کی وجہ سے جیسیلیر کے نزدیک واقع رکن کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ عین اب بعدو متن اور پاکستان کے اسکاراپ پے ایکس دنیا کی کیمپس پر بھرتے اور کھرتے چلے گئے۔ فل رائٹ مائننر میکناریوں پر جگھی ایکس روسن گئی ہے۔ اس کے پاروں جو جدید خط قیام کا موقع ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ بعدو متن پر قریب نہ ہو گیں۔

بلکہ کہتی ہیں، ”اس کام کا آغاز یہ جا پہنچنے کے لئے ہوا تھا کہ دیکھنے والوں میں ایک ایسا شخص کی آئیں جسیں جمالی اور ماحولیاتی مکملوں پر کس طرح اڑانداز ہوئی ہے۔ اس نے اس سلطے کی شرعاۃ اور امریکہ میں کی جیسی بھیں بھاٹ کا اس کاراپ کے تھاں سے اس کا جامع حجیل گز مدرسہ بعدو متن میں کی۔